

राष्ट्रीय सम्मेलन लघु, अल्पसंख्यक तथा आदिवासी भाषाएँ और विद्यालयी शिक्षा

NATIONAL MEET ON MINOR, MINORITY AND TRIBAL LANGUAGES IN SCHOOL EDUCATION

قومی سیمینار برائے

چھوٹی، اقلیتی، قبائلی زبانیں اور اسکولی تعلیم

जनवरी, 21-23, 2014
January 21-23, 2014

स्थान:

कमरा न० 202, सी.आई.ई.टी., एन.सी.ई.आर.टी. कैम्पस, नई दिल्ली—16

Venue:

Room No 202, C.I.E.T., NCERT Campus, New Delhi-16



विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

भाषा शिक्षा विभाग

Department of Education in Languages
राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद
National Council of Educational Research and Training
श्री अरविंदो मार्ग, नई दिल्ली—110016
Sri Aurobindo Marg, New Delhi 110 016

National Curriculum Framework guidelines on Language Education in schools

Language teaching needs to be multilingual not only in terms of the number of languages offered to children but also in terms of evolving strategies that would use the multilingual classroom as a resource.

Home language(s) of children should be the medium of learning in schools.

Even if a school does not have provision for teaching in the child's home language(s) at the higher levels, primary school education must still be covered through the home language(s). It is imperative that we honour the child's home language(s). According to Article 350A of our Constitution, 'it shall be the endeavour of every State and of every local authority within the State to provide adequate facilities for instruction in the mother-tongue at the primary stage of education to children belonging to linguistic minority groups'.

Children will receive multilingual education from the outset. The three-language formula needs to be implemented in its spirit, promoting multilingual communicative abilities for a multilingual country.

NATIONAL CURRICULUM FRAMEWORK -2005 (3.1.1, p. 37)

Education in the mother-tongues will facilitate richer classroom transaction, greater participation of learners, and yield better learning outcomes. (p.15)

Position Paper of National Focus Group on
Teaching of Indian Languages

National Council of Educational Research and Training (NCERT) is an apex institution established by the Government of India as an autonomous body in 1961. It is a multi-institutional and multi-departmental organisation with a mandate to advise and assist Union and State Government and other institutions in promoting educational development by undertaking research, development, training and extension activities for all stages of school education and teacher education. In its mission to realise the long cherished goal of quality education, NCERT is engaged in the following activities: (i) developing curriculum, exemplar materials, teaching aids, kits and equipment, learning resources, methods of teaching, techniques of evaluation, etc; (ii) organising programmes for pre-service and other educational personnel; (iii) conducting and promoting educational research; (iv) disseminating improved educational techniques and practices and research findings, and (v) acting as a clearing house for ideas and information on all matters relating to school education and teacher education.

Constituents of NCERT

- National Institute of Education, (NIE) New Delhi
- Regional Institutes of Education, (RIEs) located at Ajmer, Bhopal, Bhubaneswar, Mysore and Shillong.
- Pandit Sunderlal Sharma Central Institute of Vocational Education (PSSCIVE), Bhopal.
- Central Institute of Educational Technology (CIET), New Delhi.



ہندوستان کی لسانی صورت حال

ہندوستان کی ہمہ جہت تکثیریت کی شناخت اس کی کثیر لسانییت میں مضمر ہے۔ 1961 کی مردم شماری کے مطابق پانچ مختلف لسانی خاندانوں سے تعلق رکھنے والی 1652 زبانیں ہمارے ملک میں بولی جاتی ہیں جن میں ہند آریائی، دراوڑ، آسٹرو ایشیائی، تبتو برما اور سینٹو ہیمپٹیک خاندان شامل ہیں۔ دستور ہند کے آٹھویں شیڈول میں 22 زبانیں مندرج ہیں۔ تقریباً 87 زبانیں پرنٹ میڈیا اور 71 زبانیں ریڈیو میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ملک کے انتظامی امور 15 زبانوں میں انجام دیے جاتے ہیں اور 47 زبانیں اسکولوں میں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ ہندوستانی کرنسی ڈولسائی (ہندی اور انگریزی) ہے اور اسے مزید 15 زبانوں میں بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔ آئین ہند کے حصہ XVII کی دفعات 351-343 اور آٹھویں شیڈول میں ملک میں بولی جانے والی زبانوں کے مسائل سے بحث کی گئی ہے۔ ہندی ہندوستان کی دفتری زبان ہے اور انگریزی معاون دفتری زبان۔ مساوی معاشرے کے قیام کو یقینی بنانے کی خاطر اگرچہ ہندوستان کے آئین میں تمام زبانوں کے لیے مساوی رویہ اختیار کرنے کی تجویز ہے لیکن اس کے باوجود لسانی مسئلہ ملک کے لیے ہنوز باعث غور و فکر بنا ہوا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ بیشتر قبائلی، اقلیتی اور چھوٹی زبانیں ابھی تک اسکولی تعلیم بطور تدریس میں ایک مضمون کی حیثیت حاصل نہیں کر پائی ہیں، ذریعہ تعلیم کے طور پر ان کا استعمال کیا جانا تو دور کی بات ہے۔

1993 اور 2004 کے این سی ای آر ٹی کے آل انڈیا اسکول ایجوکیشن سروے نے ظاہر ہوتا ہے کہ 1990 تک 60 زبانیں ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال کی جاتی تھیں اور 2002 میں ان کی تعداد گھٹ کر محض 47 رہ گئی ہے۔ باوجود اس کے کہ ابتدائی تعلیم کو بچوں کی زبان میں دیے جانے پر خاصہ زور دیا جاتا رہا ہے۔ زبان سے متعلق ہندوستان کی تعلیمی پالیسی اور لسانی فارمولہ مادری زبان پر محیط کثیر لسانییت کو فروغ دینا ہے اور یہ سفارش کرتا ہے کہ اسکولی تعلیم کے دس سال کے اثنا میں کم سے کم تین زبانوں کا مطالعہ کیا جائے۔ لیکن لسانی فارمولے کے نفاذ کو لے کر ہمیشہ بے اطمینانی دیکھی گئی ہے۔ اس لیے عام بولی جانے والی زبانیں اور بالخصوص زبانوں کی تدریس ہنوز مسئلہ بنے ہوئے ہیں۔ یہ صورت حال ہندوستانی زبانوں کے حق میں نقصان دہ ثابت ہوئی ہے۔ جب انگریزی اور اہم ہندوستانی زبانوں کے مابین ترجیحات کی بات آتی ہے تو یہ بات قبائلی اور چھوٹی زبانوں کے حق میں مزید نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ ترقی کے نقطہ نظر سے ہندوستانی زبانوں کے مقابلے انگریزی کی مانگ قابل قبول ہو سکتی ہے لیکن اس کے عوض ہندوستانی زبانوں کو چلی پائیدان پر نہیں رکھا جاسکتا ہے۔ ایسا کرنے سے ہندی، نمل، بنگالی، مراٹھی، تیلگو اور اسامی جیسی زبانوں کو بھی چیلنج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ حقیقت واضح ہے کہ یہ زبانیں طباعت اور بصری میڈیا جیسے سماجی شعبوں، مذہبی، ثقافتی اور سماجی پروگراموں میں زیادہ مستعمل ہیں لیکن پھر بھی تعلیمی اور علمی و فکری سطح پر ان کا استعمال روز بروز کم ہوتا جا رہا ہے۔ اسکولی تعلیم میں انگریزی ذریعہ تعلیم کا بد بڑھنے سے یہ مسئلہ سنگین صورت حال اختیار کر چکا ہے۔

چھوٹی، اقلیتی، قبائلی زبانیں اور اسکولی تعلیم

قومی تعلیمی پالیسی 1986، پروگرام آف ایکشن 1992 اور قومی درسیات کے خاکے (1975) سے اب تک سبھی میں کثیر لسانییت پر محیط مادری زبان کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے تاکہ بچے اپنی مادری زبان / گھریلو زبان کے ذریعے تعلیم حاصل کر سکیں اور دس سالہ اسکولی تعلیم کے عرصے میں کم سے کم دو یا تین زبانیں سیکھ لیں۔ حق تعلیم ایکٹ (RTE) میں بھی یہ بات زور دے کر کہی گئی ہے کہ بچے اسکولی تعلیم کے ابتدائی آٹھ سالوں میں اپنی مادری زبان کے ذریعے ہی تعلیم حاصل کریں۔ ان سب کے باوجود قبائلی اور اقلیتی زبانوں کو اسکولی تعلیم میں ان کا خاطر خواہ مقام حاصل نہیں ہو سکا ہے۔ موجودہ صورت حال یہ ہے کہ

انہیں درسیات میں بھی جگہ نہیں دی گئی ہے بلکہ اسکولی نظام سے بھی بے دخل کر دیا گیا ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ 2005ء نہ صرف اس مسئلے کے حل کے لیے رہنمائی کرتا ہے بلکہ اسکولی تعلیم میں ان زبانوں کو دلچسپ لانے اور ان کی صورت حال کو بحال کرنے کے تئیں سنجیدہ غور و فکر پر آمادہ کرتا ہے۔

قومی سیمینار کے مقاصد اور موضوعات

این سی ای آر ٹی ایک ادارے کے بطور ہمیشہ سے بچوں کی اسکولی تعلیم کے فرائض کو فریضہ دہی سے انجام دینے میں منہمک و مصروف رہی ہے تاکہ ملک کے کثیر لسانی کردار کو اہمیت حاصل ہو اور بچوں کو ان کی مادری زبان میں مطالعہ کرنے کا حق مل سکے۔ اسی مقصد کے حصول کی خاطر این سی ای آر ٹی مادری زبان پر محیط کثیر لسانییت کو فروغ دیتی ہے۔ مذکورہ بالا پس منظر میں چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں پر ایک قومی سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے جس میں اساتذہ، ماہرین تعلیم، اعلیٰ تعلیمی اداروں سے وابستہ ماہرین، زبان کی تعلیم سے منسلک غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) سے وابستہ اشخاص، این سی ای آر ٹی فیملی مل کر متعلقہ مسائل پر گفت و شنید کر کے چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں کی ترقی اور بہبود کے لیے اپنے مفید مشوروں سے نوازیں گے جن سے مادری زبان پر محیط کثیر لسانییت کو خاطر خواہ فروغ حاصل ہو سکے گا۔ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگوئیٹجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کی جانب سے یہ قومی سیمینار 21 تا 23 جنوری 2014ء کو منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل موضوعات زیر بحث لانے جائیں گے:

- شمولیتی تعلیم برائے زبان: (i) آموزش زبان کے ابتدائی سال (ii) مادری / قبائلی زبان کے ذریعے آموزش (iii) گھر کی زبان اور اسکول کی زبان (iv) اسکولی تعلیم کے پہلے دو برسوں میں زبان کی تعلیم (v) تبادلہ زبان (مادری زبان سے اسکولی زبان / صوبائی زبان یا / اور قومی / دفتری زبان اور انگریزی
- کثیر لسانی تعلیم (i) زبان سے متعلق پالیسیاں، کثیر لسانی تعلیم اور چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانیں (ii) چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں میں انگریزی کی مقام و کردار (iii) چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں میں ادب اطفال
- اساتذہ کی تعلیم، زبان کا استاد اور زبان کا کمرہ جماعت (i) تمام زبانوں اور چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں کے پس منظر میں اساتذہ کی تعلیم (ii) چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں کی درس و تدریس کے لیے معاون اشیا (iii) معذوری اور زبان کی آموزش (iv) علاقہ بندی زبان (v) مضامین اور زبانوں کی تدریس و آموزش میں باہمی ربط قائم کرنے کا فن (vi) چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں کے پس منظر میں زبان کی آموزش اور کمرہ جماعت (vii) چھوٹی، اقلیتی اور قبائلی زبانوں کے تعلق سے بہتر عملی اقدامات کا باہمی اشتراک

مندرجہ بالا موضوعات پر (محیط تحقیقی مقالے ہندی، اردو یا انگریزی زبان میں) لکھنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ براہ کرم اپنے تحقیقی مقالوں کی تلخیص (زیادہ سے زیادہ 150 الفاظ) 20 دسمبر 2013ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کر دیں۔ تلخیص کی منظوری کے بعد مکمل مقالہ روانہ کرنا ہوگا۔

ہیڈ

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگوئیٹجز

این سی ای آر ٹی، سری اربندو مارگ، نئی دہلی-110016

ای میل: dol.ncert@nic.in

chandrasadayat@rediffmail.com

भारत का भाषिक परिदृश्य

भारत की विविधता उसकी भाषिक विविधता पर आधारित है। १९६१ की जनगणना के अनुसार भारत में पाँच भाषा परिवारों की १६५२ भाषाएँ हैं। उन परिवारों के नाम हैं भारतीय—आर्य, द्रविड, अस्ट्रेलिया–एशिया, तिब्बती–बर्मी और सेमिटो–हेमिटिक। भारत के संविधान की आठवीं अनुसूची (Schedule) में २२ भाषाओं को मान्यता दी गई है। लगभग ८७ भाषाएँ मुद्रण और प्रसार माध्यम के रूप में प्रयुक्त होती हैं। ७१ भाषाओं में अकाशवाणी से प्रसारण होता है १५ भाषाएँ कार्यालयी कामकाज के लिए प्रचलित हैं और ४७ भाषाएँ विद्यालयों के शिक्षण माध्यम के रूप में प्रयुक्त की जाती हैं। भारतीय मुद्रा द्विभाषिक है जिसमें मूल्यवर्ग को १५ भाषाओं में दिया गया है।

भारत के संविधान के भाग १७ के प्राक्धान (Article ३४७-३५१) तथा आठवीं अनुसूची में देश के भाषा विषयक चिंतन पर प्रकाश डाला गया है। हिंदी संघ की राजभाषा है और अंग्रेज़ी उप राजभाषा। यद्यपि भारतीय संविधान भाषा की समानता पर बल देता है ताकि समतामूलक समाज बनाया जा सके, फिर भी भाषा संबंधी समस्या देश के लिए चिंता का विषय बनी हुई है, कारण, अधिकतर आदिवासी भाषाएँ तथा छोटे जन समूहों की भाषाएँ अभी तक विद्यालयी शिक्षा में एक विषय के रूप में स्थान नहीं पा सकी हैं, इन्हें शिक्षा का माध्यम बनाना तो अभी दूर की बात है।

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद् के द्वारा १९९० व २००४ में किए गए अखिल भारतीय विद्यालयी शिक्षण सर्वेक्षण से यह ज्ञात हुआ है कि १९९० में साठ भाषाएँ शिक्षा माध्यम के रूप में प्रयुक्त होती थीं और यह संख्या २००२ में घटकर ४७ (सैंतालीस) रह गई है। प्राथमिक शिक्षा बच्चों की अपनी भाषा में दिए जाने की सिफारिश एवं प्रयासों के बावजूद यह स्थिति बनी हुई है। त्रिभाषा सूत्र और भारत की भाषा शिक्षा नीति मातृभाषा पर आधारित बहुभाषिकता को बढ़ावा देती है और विद्यालयी शिक्षा के दस साल की अवधि में कम से कम तीन भाषाओं के शिक्षण की सिफ़ारिश करती है। किंतु त्रिभाषा सूत्र को कार्यान्वित करने में हमेशा असंतोष एवं अड़चनें आती रही हैं, इसलिए सामान्यतया भाषाएँ और विशेषकर भाषा शिक्षण एक समस्या बना हुआ है। यह स्थिति भारतीय भाषाओं के हितों के विरुद्धहै। जब अंग्रेज़ी की तुलना में और प्रमुख भारतीय भाषाओं में चयन करना होता है तब भारतीय भाषाओं की हानि होती है। यही स्थिति आदिवासी और अल्पसंख्यक भाषाओं के संदर्भ में भी है। अंग्रेज़ी भाषा की माँग विकास की दृष्टि से उपयुक्त हो सकती है, किंतु इसके लिए भारतीय भाषाओं को निचले पायदान पर नहीं रखा जा सकता। ऐसा करने से हिंदी, तामिल, बांग्ला, मराठी, तेलुगु, असमी इत्यादि प्रभावशाली भाषाएँ भी संकट में पड़ सकती हैं। ध्यातव्य है कि ये भाषाएँ मुद्रण तथा इलेक्ट्रॉनिक प्रसार माध्यम जैसे सामाजिक मीडिया में और धार्मिक, सांस्कृतिक और सामाजिक कार्यक्रमों में अत्यंत प्रचलित है। फिर भी शैक्षिक तथा बौद्धिक क्षेत्रों में उनका प्रचलन तेज़ी से क्षीण हो रहा है, विद्यालयी शिक्षा में अंग्रेज़ी माध्यम का वर्चस्व बढ़ने से यह संकट गंभीर होता रहा है।

राष्ट्रीय सम्मेलन लघु, अल्पसंख्यक तथा आदिवासी भाषाएँ और विद्यालयी शिक्षा

राष्ट्रीय शिक्षा नीति (NPE) १९८६, क्रियान्वयन की योजना (PAO) १९९२ तथा राष्ट्रीय पाठ्यचर्या की रूपरेखा (१९७५ से अबतक) मातृभाषा आधारित बहुभाषिकता पर जोर देते आए हैं, जिससे बच्चे अपनी मातृभाषा/ घर की भाषा के माध्यम द्वारा शिक्षा का प्रारंभ करें और दस साल के विद्यालयी अध्ययन अवधि में कम से कम दो या तीन अतिरिक्त भाषाएँ सीखने की ओर अग्रसर हो सकें। शिक्षा का अधिकार अधिनियम भी यह निश्चित करता है कि बच्चे पहले अपनी मातृभाषा में आठ साल तक अध्ययन करें। इन सब के बावजूद आदिवासी और अल्पसंख्यक भाषाएँ विद्यालयी शिक्षण में अपना समुचित स्थान नहीं बना पाईं। उनको अभी तक

पाठ्यचर्या में स्थान मिलना शेष है अथवा यों कहें कि उन्हें विद्यालयी व्यवस्था से बाहर कर दिया गया है। राष्ट्रीय पाठ्यचर्या की रूपरेखा–२००५ इस समस्या के समाधान के लिए दिशानिर्देश करती है और इन भाषाओं को विद्यालयी शिक्षा में वापस लाने और परिपुष्ट करने के लिए स्थापित एवं पोषित करने की गंभीर चिंता व्यक्त करती है।

सम्मेलन के उद्देश्य एवं विचार बिंदु:

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद् बच्चों की विद्यालयी शिक्षा के दायित्व का सदैव तत्परता से निर्वाह करती है ताकि देश के बहुभाषिक चरित्र को सम्मान तथा बच्चे को अपनी भाषा में अध्ययन करने का अधिकार मिल सके। इस कार्य के लिए एन.सी.ई.आर.टी. मातृभाषा आधारित बहुभाषिकता को प्रोत्साहित करती है। इसी संदर्भ में परिषद् के भाषा शिक्षा विभाग द्वारा लघु भाषा, अल्पसंख्यकों की भाषा तथा आदिवासी भाषाओं पर एक राष्ट्रीय सम्मेलन प्रस्तावित किया गया है, जिसमें शिक्षक, शिक्षक प्रशिक्षक, उच्च शिक्षा के शिक्षाविद्, शिक्षा क्षेत्र में कार्य करने वाले गैर सरकारी संगठन, नीति निर्धारक तथा एन.सी.ई.आर.टी. के विभागीय सदस्य एकत्रित होकर लघु, अल्पसंख्यक तथा आदिवासी भाषाओं के उत्थान पर विशद चर्चा करेंगे और महत्त्वपूर्ण सुझाव देंगे जिससे मातृभाषा आधारित बहुभाषिकता का सम्मान हो सके। यह राष्ट्रीय सम्मेलन दिनांक २१–२३ जनवरी, २०१४ तक आयोजित किया जाएगा।

सम्मेलन के मुख्य विषय :

- समावेशी भाषा शिक्षा: (i) भाषा शिक्षण के प्रारंभिक वर्ष (ii)मातृभाषा/ प्रथम भाषा के द्वारा शिक्षण (iii) घर की भाषा एवं विद्यालयी भाषा (iv) विद्यालय के पहले दो साल तक भाषा शिक्षा (v) भाषा परिवर्तन (मातृभाषा से विद्यालयी/प्रादेशिक भाषा एवं राष्ट्रीय /कार्यालयीय भाषा तथा अंग्रेज़ी)
- बहुभाशीक शिक्षा (i) भाषा संबंधी नीतियाँ, बहुभाशीक शिक्षा और लघु, अल्पसंख्यक तथा आदिवासी भाषाएँ (ii)लघु, अल्पसंख्यक तथा आदिवासी भाषाओं के संदर्भ में अंग्रेज़ी की भूमिका एवं स्थान (iii)लघु,अल्पसंख्यक भाषाओं में बच्चों का साहित्य
- अध्यापक शिक्षा, भाषा का अध्यापक और भाषा की कक्षा: (i) लघु, अल्पसंख्यक भाषा के विद्यार्थी एवं भाषाओं के संदर्भ में अध्यापक शिक्षा (ii) लघु,अल्पसंख्यक भाषाओं के लिए पठन पाठन की सामग्री (iii) भाषा शिक्षण और शारीरिक मानसिक चुनौतियाँ (iv) सांकेतिक भाषा (v) विषयों एवं भाषा के अध्ययन में कला का समावेश (vi) भाषा का विद्यार्थी और लघु, अल्पसंख्यक भाषाओं के संदर्भ में कक्षा (vii)लघु, अल्पसंख्यक और आदिवासी भाषाओं के संदर्भ में किए गये उत्तम प्रयासों का आदान–प्रदान

इस राष्ट्रीय संगोष्ठी में उपर्युक्त बिंदुओं पर आधारित शोधपत्र एवं आलेख आमंत्रित हैं। शोधपत्र हिंदी, अंग्रेज़ी एवं उर्दू तीनों भाषाओं में स्वीकार किए जाएँगे। कृपया २० दिसम्बर, २०१३ तक अपने शोधपत्रों एवं आलेखों का सारांश (अधिकतम १५० शब्दों में) निम्नलिखित पते पर भेजें :

अध्यक्ष

भाषा शिक्षा विभाग

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्, नई दिल्ली–११००१६

ई–मेल : **dol.ncert@nic.in**
chandrasadayat@rediffmail.com

नोट : शोध पत्रों की स्वकृति के उपरांत पूरा शोध पत्र भेजना होगा।

Linguistic Scene of India

India's pluralism is marked by her linguistic diversity. India has, according to १९६१ census, १,६५२ languages belonging to five different language families namely. *Indo-Aryan, Dravidian, Austro-Asiatic, Tibeto-Burmese and Semito-Hamitic*. The Constitution of India has २२ languages as recognized languages of India in its VIII schedule. About ८७ languages are used in print media, ७१ languages are used on radio, the administration of the country is conducted by around १५ languages, and ४७ languages are used as the media of instruction in schools. Indian currency is printed bilingually (in Hindi and English) and has its denomination mentioned in १५ languages. Articles ३४३ -३५१ of part XVII and the VIII Schedule of the Constitution of India are on the issues of languages of the country. Hindi is the official language of the Indian Union and English is the associate official language. In spite of the provision for equality of languages and a Constitution which aims at creating an egalitarian society, language issue in this country remains a matter of concern as most of the tribal, minority and minor languages are not even recognized and are yet to find a place in school education as a subject, leave alone as medium of instruction.

NCERT's All India School Education Surveys conducted in १९९३ and in २००४ respectively reveal that the number of languages used as medium of instruction in the १९९०s was ६० and in the year २००२ it is ४७. This has happened in spite of the efforts to provide primary education in the languages of children. India's language-in-education policy, *the three language formula*, which promotes mother tongue based multilingualism, recommends the study of at least three languages in the span of ten years of schooling. There has always been dissatisfaction in the implementation of the three language formula. So, languages in general and language education in particular are in a troubled state. The trend goes against the interest of Indian languages when it comes to the preference between major Indian languages and English, and against the tribal and minor languages when it comes to the preference between major Indian languages and tribal and minor languages. The demand for English, which may be realistic from a development perspective, does not mean that Indian languages have to take a back seat. Dominant languages like Hindi, Tamil, Bengali, Marathi, Telugu, Assamese, etc. will also face a threat. The fact remains that these languages are vibrant in social domains such as print and visual media, religious and culture, and in societal function, but they are losing fast their presence in the academic and intellectual domain. A greater danger comes through the switching over to English medium in school education.

National Meet on Minor, Minority and Tribal Languages in School Education

National Policy on Education (NPE) १९८६ and the Programme of Action for NPE (PAO) १९९२, and the national curriculum

frameworks since १९७५ have been emphasising on mother tongue based multilingualism. The child begins her education in her language or the home language and moves forward to add at least two or three more languages during her ten years of schooling. The Right to Education (RTE) Act also ensures the learners' right to learn in her mother tongue for the first eight years of schooling. In spite of this, minority, minor and tribal languages are not finding their due place in school education. Either they are yet to find their place in school curriculum or are thrown out of the school system. The National Curriculum Framework – २००५, while suggesting ways and means to address this problem, expresses its serious concern for bringing these languages into the school system and to sustain them in school.

Objectives and Themes of the Meet

NCERT as an institution involved and concerned about the education of children in school, has been working in language education with the above perspective to promote mother tongue based multilingualism in school in order to respect the multilingual characteristics of the country and the right of the child to learn in one's own language. It is in this context the present National Meet on Minor, Minority and Tribal languages has been proposed to bring together teachers, teacher educators, academics at the higher education institutions, NGOs involved in language education, policy makers, NCERT faculty and university faculty to discuss on various issue relating minor, minority and tribal languages in order to provide meaningful suggestions for making progress in language education with the view to promote mother tongue based multilingualism. The Meet will be held **from January २१-२३, २०१४ at National Institute of Education, National Council of Educational Research and Training (NCERT), Sri Aurobindo Marg, New Delhi ११००१६**. The Meet will focus on the following themes:

१. Inclusive Language Education: (i) Early years of language learning (i) Learning through the mother tongue / first language, (ii) Home language and school language, (iii) Language education in the first two years of schooling, (iv) Language transfer (from mother tongue to school / state language or / and national / official language and English),

२. Multilingual Education: (i) Language policies, Multilingual education and minor, minority and tribal languages, (ii) Role and place of English in the context of minor, minority and tribal languages and (iii) Children's Literature in minor, minority and tribal languages

३. Teacher Education, Language Teacher and the Language Classroom: (i) Teacher education in the contexts of minor, minority and tribal language learners and in the languages, (ii) Materials for learning-teaching of minor, minority and tribal languages, (iii) Disability and language learning, (iv) Sign language, (v) Integrating art into teaching learning of languages and subjects, (vi) Language learner and the classroom in minor minority and tribal contexts, (vii) Sharing of best practices in the contexts of minor, minority and tribal languages.

Research and practice based papers in Hindi, Urdu or English on the above themes are invited for presentation in the Meet. Please send paper abstract of Paper (१५० words maximum) on or before २०th December २०१३ to:

The Head

Department of Education in Languages

NCERT, Sri Aurobindo Marg

New Delhi ११००१६

Email at: dol.ncert@nic.in

chandrasadayat@rediffmail.com

Organising Committee

Patrons: Professor Parvin Sinclair

Director, NCERT

&

Professor B.K. Tripathi

Joint Director, NCERT

Chairperson: Dr. Chandra Sadayat, Professor & Head, Department of Education in Languages NCERT

Conveners : Dr. Mohd. Faruq Ansari, Professor of Urdu

Mr. R. Meganathan, Assistant Professor (English)

Members:

Academic Committee

Dr. O.N. Kaul, (Former Director, CIIL), Indian Institute of Language Studies, Delhi

Dr. Manjit Baruvo, Centre for North East Studies, Jawaharlal Nehru University, New Delhi

Dr. Kanan Sadhu, Professor, DEGSN

Dr. Lata Pandey, Professor, DEE

Dr. K. C. Tripathi, Professor of Sanskrit, DEL

Dr. Sandhya Singh, Professor of Hindi , DEL

Dr. Mohd. Nauman Khan, Professor of Urdu , DEL

Dr. Kirti Kapur, Associate Professor (English), DEL

Reception Committee

Dr. Sanjay Kumar Suman, Associate Professor (Hindi)

Dr. Mohd. Moazzamuddin, Associate Professor (Urdu)

Dr. Jatindra Mohan Mishra, Associate Professor (Sanskrit)

Dr. Varada Mohan Nikalje, Assistant Professor (English)

Dr. Pramod Kumar Dubey, Assistant Professor (Hindi)

Ms. Meenakshi Khar, Assistant Professor (English)

Mr. Naresh Kohli, Assistant Professor (Hindi)

Logistics Committee

Dr. Diwan Hannan Khan, Associate Professor (Urdu)

Dr. Ranjit Behera, Assistant Professor (Sanskrit)

Dr. Chaman Ara Khan, Assistant Professor (Urdu)